72915 ـ ذی روح کے جسم کے بغیر چہرے کے اعضاء کے خاکے بنانے کا حکم

سوال

کیا انسان کا بغیر اعضاء یعنی ناك کان وغیرہ کے بغیر چہرہ بنانا جائز ہے، اور اگر جائز ہے تو کیا انسان کا ہر جانب سے بغیر اعضاء ناك کان اور منہ کے چہرہ بنانا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ جو شخص تصویر بناتا ہے ـ چاہیے وہ نقش و نگار اور خاکے یا کرید کر بنائی ہو ـ اسے روز قیامت عذاب دیا جائیگا، اور حرام تصویر میں انسان اور حیوان اور پرندے وغیرہ ذی روح کی تصویر شامل ہیں، اس کی دلیل حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے:

" جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو "

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو لوگ یہ تصویریں بناتے ہیں انہیں روز قیامت عذاب دیا جائیگا، اور انہیں کہا جائیگا تم نے جو بنایا ہے اسے زندہ کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (56047) صحیح مسلم حدیث نمبر (2108).

ظاہر یہ ہوتا ہے کہ جو تصویر پوری نہ ہو اور چہرے کے کان ناك وغیرہ نہ ہوں تو یہ حرام تصویر میں شامل نہیں ہوتی، اور نہ ہی اسے بنانے والے اس وعید میں داخل ہوتے ہیں؛ کیونکہ اس پر تصویر کا نام صادق نہیں آتا؛ اور نہ ہی یہ تصویر اللہ تعالی کے مخلوق پیدا کرنے میں مشابہت نہیں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" روز قیامت سب سے زیادہ شدید عذاب انہیں ہو گا جو اللہ تعالی کی مخلوق بنانے میں مشابہت کرتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5610) صحیح مسلم حدیث نمبر (2107).

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" رہا روئی کا مسئلہ جس کی شکل و صورت واضح نہیں ہوتی حالانکہ اعضاء اور سر اور گردن ہوتی ہے، لیکن اس میں آنکھ کان اور منہ نہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ یہ اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے میں مشابہت نہیں " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2) سوال نمبر (330).

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" جس نے بھی کوئی ایسی چیز بنائی جو اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے میں مشابہ ہو، تو وہ درج ذیل حدیث میں داخل ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصوروں پر لعنت فرمائی ... "

اور ایك حدیث میں نبیکریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" روز قیامت سب سے زیادہ شدید عذاب مصوروں کو ہو گا "

لیکن جیسا میں نے کہا ہے: کہ جب تصویر واضح نہ ہو یعنی اس میں نہ تو آنکھ اور نہ ہی کان اور منہ اور انگلیاں ہوں تو یہ پوری تصویر نہیں، اور نہ ہی اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے کے مشابہ ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2) سوال نمبر (331).

واللہ اعلم .